نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا شراب کا سرکہ بنایا جا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا:نہیں۔

انس بن مالک رضی الله عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا شراب کا سرکہ بنایا جا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا:نہیں۔
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس شراب کا حکم دریافت کیا گیا، جسے اس وقت تک رکھا جائے کہ وہ سرکہ میں تبدیل ہوجائے۔ یہ شراب کی حرمت نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔ اسی کے مطابق اگر شراب کو کسی بھی طریقہ سے سرکہ میں تبدیل کردیا جائے؛ چاہے اس میں روٹی، پیاز، خامرہ (انزیم) یا پتھر اور اس طرح کی کوئی شے ڈالی جائے یا اسے سایہ سے دھوپ میں لاکر رکھا جائے یا اس کے برعکس دھوپ سے سایہ میں لاکر رکھا جائے یا اسے اور کسی چیز کے ساتھ ملادیا جائے، ان ساری صورتوں میں وہ اپنی اصل حرمت پر باقی رہے گی اور اس تصرف وتبدیلی سے اس کا حکم تبدیل نہیں ہوگا۔ تاہم اگر کسی کے عمل دخل کے بغیر از خود سرکہ میں تبدیل ہوجائے تو اس صورت میں وہ پاک اور مباح ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8369